

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مشترکہ اعلامیہ تحفظ عقائد اہل سنت علماء و مشائخ کنونشن منعقدہ 16 دسمبر 2020ء بروز بدھ

بمقام دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

تحفظ عقائد اہل سنت علماء و مشائخ کنونشن میں درج ذیل اعلامیہ متفقہ طور پر پیش کیا گیا۔
اس کنونشن میں ابتدائی طور پر اجمالاً عقائد اہلسنت پیش کیے گئے ہیں بعد ازاں تفصیلی دلائل کے ساتھ تحریر میں لائے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق عقائد:

- ﴿1﴾ اللہ عزوجل ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ ذات میں، نہ صفات میں۔
 - ﴿2﴾ وہی اس کا مستحق ہے کہ اُس کی عبادت و پرستش کی جائے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
 - ﴿3﴾ جس طرح اُس کی ذات قدیم، اُزلی، ابدی واجب الوجود ہے، صفات بھی قدیم، اُزلی، ابدی ہیں۔ اُس کی ذات و صفات کے سوا سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں۔
 - ﴿4﴾ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا اور نہ اُس کے لیے بیوی، جو اُسے کسی کا باپ یا بیٹا کہے یا اُس کے لیے بیوی یا اولاد ثابت کرے کافر ہے۔
 - ﴿5﴾ وہی ہر شے کا خالق ہے، ذوات ہوں خواہ افعال، سب اُسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔
 - ﴿6﴾ اللہ تعالیٰ جسم، جہت، مکان، شکل و صورت اور حرکت و سکون سب سے پاک ہے کہ یہ تمام اشیاء ممکن ہیں اور ممکن واجب کی صفت نہیں بن سکتی۔
 - ﴿7﴾ وہ ہر کمال و خوبی کا جامع ہے اور ہر عیب و نقصان والی چیز سے پاک ہے، مثلاً جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہ با عیوب اُس کے لیے قطعاً محال ہیں۔
 - ﴿8﴾ دنیا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کے لئے بیداری میں سر کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار ممکن نہیں، جو اس کا دعویٰ کرے وہ مسلمان نہ رہا۔ ہاں اہل جنت کو دیدار الہی حاصل ہوگا۔
 - ﴿9﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو واجب الوجود ماننا، عبادت کے لائق سمجھنا یا اس کی صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے اور شرک کی قطعاً بخشش نہیں۔
 - ﴿10﴾ ”قرآن“ کلام الہی ہے جسے سات مختلف قراءتوں پر نازل کیا گیا، غیر مخلوق ہے اور ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے، جو شخص اس کے کلام الہی ہونے کا انکار کرے یا اس میں تحریف و تبدیل کا قائل ہو یا کسی بیشی کا نظر یہ رکھتا ہو وہ مسلمان نہیں۔
 - ﴿11﴾ جو اس وقت مسلمانوں کے ہاتھوں میں موجود ہے یہ وہی قرآن ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق عقائد:
- ﴿12﴾ نبی اُس خاص انسان کو کہتے ہیں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو۔ نبوت کسی نہیں یہ محض عطائے

خداوندی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جسے اس منصب کے لائق جانا اُسے وصف نبوت سے متصف فرمادیا۔

﴿13﴾ انبیاء کرام علیہم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے فعل سے جو لوگوں کے لیے باعثِ نفرت ہو، جیسے جھوٹ، خیانت اور جہالت وغیرہ (بری صفات) سے اعلانِ نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بالاجماع معصوم ہیں۔

﴿14﴾ اور اسی طرح ایسے افعال سے بھی جو وجاہت اور مُرُوت کے خلاف ہیں اعلانِ نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بالاجماع معصوم ہیں۔

﴿15﴾ انبیاء کرام علیہم السلام ہر قسم کے گناہوں سے معصوم ہیں۔

﴿16﴾ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام پر بندوں کے لیے جتنے احکام نازل فرمائے انھوں نے وہ سب پہنچا دیئے، جو شخص یہ کہے کہ کسی حکم کو کسی نبی علیہ السلام نے چھپائے رکھا، خواہ خوف کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے نہ پہنچایا تو وہ شخص مسلمان نہیں۔

﴿17﴾ احکامِ تبلیغیہ میں انبیاء کرام علیہم السلام سے سہو و نسیان محال ہے۔

﴿18﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کا برص، جذام اور کسی بھی ایسے جسمانی امراض سے جن سے لوگوں کو گھن آئے، محفوظ ہونا ضروری ہے۔

﴿19﴾ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو علومِ غیبیہ پر اطلاع دی ہے مگر جو علم غیب ان کو حاصل ہے، اللہ تعالیٰ عز و جل کی عطا سے ہے، لہذا انبیاء کرام علیہم السلام کا علم عطائی ہو نہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرح ذاتی۔

﴿20﴾ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عز و جل نے ماکان و مایکون (یعنی جو کچھ ہو چکا ہے اور جو کچھ ہوگا) کا علم غیب عطا کیا ہے۔

﴿21﴾ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعلانِ نبوت سے قبل بھی وصفِ نبوت سے متصف تھے۔

﴿22﴾ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں مثل حیاتِ ظاہری زندہ ہیں اور اپنی قبور میں محصور نہیں جہاں چاہیں آ، جاسکتے ہیں اور کائنات کا اپنی قبور سے مشاہدہ کرتے ہیں۔

﴿23﴾ انبیاء کرام علیہم السلام تمام مخلوق یہاں تک کہ رُسلِ ملائکہ سے بھی افضل ہیں۔ ولی خواہ کتنے ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ جو کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر جانے، وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿24﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعظیم فرضِ عین بلکہ تمام فرائض کی اصل ہے۔ کسی بھی نبی علیہ السلام کی ادنیٰ توہین و تنقیص یا تکذیب کفر اور گستاخی ہے اور گستاخ رسول کی سزا موت ہے جس کا نفاذ ریاست کی ذمہ داری ہے۔

﴿25﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور فرشتے کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتے کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات، بناتِ طیبات، آئمہ اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کو بھی انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی و بددینی ہے۔

﴿26﴾ حضرت سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو انبیاء علیہم السلام سے افضل جاننے والا مسلمان نہیں۔

﴿27﴾ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین بمعنی آخری نبی ہیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا ماننا ضروری ہے اور ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی ماننا بھی ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو شخص کسی بھی طرح کی نبوت کا دعویٰ کرے

وہ قطعی کافر ہے۔ اور جو مدعی نبوت کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ پیروکار خواہ وہ اسے نبی تسلیم کریں یا اسے مجدد، مصلح یا مبلغ جانیں سبھی دائرہ اسلام سے خارج ہیں بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

صحابہ کرام و اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کے متعلق عقائد و نظریات:

﴿28﴾ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی ظاہری حیات طیبہ میں جس خوش نصیب نے ایمان کی حالت میں دیکھا یا ملاقات کی اور ایمان ہی پر اس کا خاتمہ ہوا، اس بزرگ ہستی کو صحابی کہتے ہیں۔

﴿29﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اہل خیر اور عادل ہیں، ان کا جب بھی ذکر کیا جائے تو لازم ہے کہ خیر ہی کے ساتھ کیا جائے۔

﴿30﴾ اہل سنت و جماعت نصرہم اللہ تعالیٰ کا اجماع ہے کہ رسل ملائکہ (یعنی حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام) اور انسانوں میں سے انبیاء اور رسولوں کے بعد چاروں خلفاء تمام مخلوق الہی سے افضل ہیں۔ ساری امتوں میں کوئی بھی ان کی بزرگی، عظمت و عزت و وجاہت و قبول و کرامت و قرب و ولایت کو نہیں پہنچتا۔ پھر ان چاروں خلفاء میں باہم ترتیب یوں ہے کہ سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پھر مولیٰ علی رضی اللہ عنہ۔ اس پر قرآن کریم کی آیات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کثیر احادیث، امیر المؤمنین مولانا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور دیگر آئمہ اہل بیت اطہار کے واضح ارشادات، صحابہ کرام اور تابعین عظام کے اجماع، اولیاء امت اور علماء امت کی تصریحات سے کثیر مضبوط دلائل موجود ہیں۔

﴿31﴾ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خلیفہ برحق و امام مطلق حضرت سیدنا ابوبکر صدیق، پھر حضرت عمر فاروق، پھر حضرت عثمان غنی، پھر حضرت مولیٰ علی اور پھر حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہوئے، ان حضرات کو خلفائے راشدین اور ان کی خلافت کو خلافت راشدہ علی منہاج النبوة کہتے ہیں، کہ انھوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی نیابت کا پورا حق ادا فرمایا۔ ان خلفاء میں سے ہر ایک اپنے زمانہ خلافت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہری و باطنی خلیفہ تھا۔

﴿32﴾ جو شخص مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا کسی اور صحابی یا ولی کو حضرات شیخین کریمین (ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے افضل بتائے وہ گمراہ ہے۔

﴿33﴾ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت و خلافت کا انکار کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿34﴾ حضرات شیخین صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اس قدر کہ انھیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے وہ فقہاء اسلام کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿35﴾ باغ فدک کے مسئلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر یہ بہتان لگا کر طعن و تشنیع کرنا (کہ انہوں نے سیدہ کائنات خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حق دبا یا تھا) بدمذہبی و گمراہی ہے۔

﴿36﴾ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل و اولاد، ازواج مطہرات، اہل بیت اطہار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان والے اور تمام وہ چیزیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت و تعلق ہو سب لائق تعظیم اور واجب الاحترام ہیں اور ان کی محبت فرائض دین میں سے ہے۔ اہل بیت اطہار و صحابہ عظام کی دشمنی جہنم میں جانے کا باعث ہے۔

﴿37﴾ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، سیدہ فاطمہ، حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے اور ان سے

دشمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی ہے۔

﴿38﴾ اہل سنت کے نزدیک یزید پلید فاسق و فاجر شخص تھا، اس کے فسق و فجور سے انکار کرنا اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاذ اللہ باغی کہنا ضروریات مذہب اہل سنت کے خلاف ہے جو کہ سراسر ضلالت و بد مذہبی ہے۔

﴿39﴾ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور فرشتے معصوم عن الخطاء ہیں اور حضرات صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم معصوم عن الخطاء نہیں بلکہ محفوظ عن الخطاء ہیں اور ان سے خطا کا صدور ممکن ہے۔ دلائل شرعیہ کی روشنی میں کسی امر میں ان (صحابہ و اہل بیت) کی طرف اجتہادی خطا کی نسبت کرنا گستاخی و اہانت نہیں ہے۔ البتہ ان امور کا عوام میں بلاوجہ شرعی تذکرہ کرنا ممنوع ہے۔

﴿40﴾ حضرات سادات کرام کے لیے الگ سے کوئی شریعت نہیں بلکہ شریعت محمدیہ پر ہی عمل پیرا ہونا ان کے لیے لازم ہے۔

﴿41﴾ اہل سنت کے مؤرخین اور محدثین کا اتفاق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار صاحبزادیاں حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے لطن مبارک سے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں: حضرت سیدہ زینب، حضرت سیدہ رقیہ، حضرت سیدہ ام کلثوم اور حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیگر تینوں صاحبزادیوں کا انکار کرنا سراسر جہالت اور حقائق کے منافی ہے اور منکر بد دین ہے۔

﴿42﴾ واقعہ اُفک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی قرآن سے ثابت ہے، جو معاذ اللہ آپ پر تہمت لگائے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿43﴾ حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول اور چوتھے خلیفہ راشد ہیں۔ آپ کی محبت تقاضائے ایمان ہے اور آپ سے بغض منافقت ہے۔ جمل و صفین کے واقعہ میں آپ حق پر تھے جبکہ آپ کے مد مقابل دوسری جماعت مثلاً حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل اجتہادی خطا پر مبنی تھا، جو کہ شرعاً قابل گرفت نہیں بلکہ ایک اجر کا باعث ہے۔

﴿44﴾ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جو لغزشیں ہوئیں ان کو خطا اجتہادی پر محمول کیا جائے گا، ان کی کسی بات پر طعن کرنا اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منشاء کے خلاف ہے۔ نیز اعتقادات اہل سنت کے بھی خلاف ہے جو کہ بد مذہبی ہے۔

﴿45﴾ اہل سنت کے نزدیک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشاجرات میں دخل اندازی حرام ہے اور اس پر سیرت و تاریخ کی باطل و مردود حکایات بیان کرنا بد بختی ہے۔

﴿46﴾ صحابہ کرام کے بارے میں برا عقیدہ رکھنا یا بدزبانی کرنا، ان میں سے کسی کی طرف نفاق کی نسبت کرنا بد مذہبی و گمراہی اور جہنم میں جانے کا باعث ہے کہ صحابہ کرام سے بد عقیدگی رکھنا گویا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھنا ہے، ایسا شخص بد مذہب ہے، اگرچہ بظاہر چاروں خلفا کو مانے اور اپنے آپ کو سستی کہے، مثلاً حضرت امیر معاویہ اور ان کے والد ماجد حضرت ابوسفیان اور والدہ ماجدہ حضرت ہندہ، اسی طرح حضرت سیدنا عمر و بن عاص، و حضرت مغیرہ بن شعبہ و حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہم، حتیٰ کہ حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی کی شان میں گستاخی کرنا گمراہی ہے اور اس کا قائل بد دین ہے اور اگر گستاخی و توہین کرنے والا پیر ہو خواہ امام مسجد تو ایسوں کی بیعت و امامت جائز نہیں۔

﴿47﴾ کوئی ولی کتنے ہی بڑے مرتبہ کا ہو، کسی صحابی کے رتبہ کو نہیں پہنچتا۔

﴿48﴾ تمام صحابہ کرام جنتی ہیں، وہ ایک لمحہ کے لیے بھی جہنم میں داخل نہیں کیے جائیں گے۔

﴿49﴾ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں۔ ان سے بغض رکھنا بدبختی ہے۔

﴿50﴾ مشاجرات صحابہ میں اہل سنت کے نزدیک کف لسان یعنی خاموشی لازم ہے البتہ کف لسان کا مطلب یہ لینا کہ حضرت امیر معاویہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کی تعریف نہ کی جائے بس ان کو صحابی مان لیا جائے، یہ خود ساختہ موقف ہے جو کہ احادیث و ائمہ اہل سنت کی تعلیمات کے منافی ہے۔

﴿51﴾ جناب ابوطالب کے ایمان و عدم ایمان کے بارے میں اہل سنت کے علماء کے مابین دو طرح کی آراء موجود ہیں۔ جمہور علمائے اہل

سنت عدم ایمان کے قائل ہیں۔ جو ایمان کے قائل ہیں یا قائل نہیں ان میں سے کسی ایک پر کفر و فسق یا گمراہی کا قول کرنا نظریات اہل سنت کے خلاف ہے۔

﴿52﴾ سنی مسلمان وہ شخص ہے جو ضروریات دین کو تسلیم کرتا ہو، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ و اہل بیت

رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والا ہو، خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی افضلیت کا حسب ترتیب خلافت کا معتقد و قائل ہو، صحابہ کرام کا ذکر بھلائی کے سوانہ کرتا ہو، ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کا مقلد ہو اور کرامت اولیاء کا منکر نہ ہو۔

﴿53﴾ بد مذہب و گمراہ سے مراد وہ شخص ہے جو اہل سنت و جماعت کے مسلمہ عقائد میں سے کسی ایک کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو۔

﴿54﴾ ہم اہل سنت و جماعت اپنے آئمہ متکلمین، محدثین اور دیگر اسلاف بالخصوص ان بزرگوں کی تعلیمات پر اتفاق کرتے ہیں:

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت سیدنا مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور اعلیٰ حضرت

مولانا امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

مندرجہ بالا عقائد، آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اور درج ذیل کتب اہل سنت سے ماخوذ ہیں۔

صباح ستہ، منح الروض الأزهر للقاری، منح الروض الأزهر فی شرح الفقہ الأكبر، مجمع الأنہر، شرح

العقائد النسفیة، شعب الإیمان، شرح المواقف، شرح المقاصد، المسامرة بشرح المسامرة، فتاوی رضویہ، شرح

المقاصد، المعتقد المنتقد، المسامرة مع المسامرة، روح البیان، الحدیقة الندیة علی الطريقة المحمدیة، الفقہ الأكبر،

الجامع لأحكام القرآن للقرطبی، البیواقیة و الجواهر، تفسیر الخازن، جواهر البحار، تفسیر روح البیان، الشفاء

بتعریف حقوق المصطفیٰ، فتح الباری، فیض القدر، فتاوی بزازیہ، فتح القدر، الجامع الصغیر، أسد الغابة فی معرفة

الصحابہ، المرفاة، اشعة اللمعات، مکتوبات مجدد الف ثانی وغیرہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسمائے گرامی تصدیق و تائید کنندگان اعلامیہ تحفظ عقائد اہل سنت علماء و مشائخ کنونشن

مورخہ 16 دسمبر 2020ء

بمقام: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

اسمائے گرامی	ادارہ تنظیم
علامہ مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی صاحب	شیخ الحدیث والفقہ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

علامہ مفتی عبدالستار سعیدی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
علامہ مفتی محمد گل احمد خان عقیقی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ، داتا دربار، لاہور
علامہ غلام نصیر الدین چشتی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد اکرم الازہری صاحب	مہتمم جامعہ عائشہ للذہبات، صدر کینٹ
مولانا مفتی محمد رمضان سیالوی صاحب	خطیب جامع مسجد داتا دربار، لاہور
علامہ مفتی رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب	مہتمم جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
علامہ ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد اسد اللہ نوری صاحب	شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ، گلبرگ، لاہور
علامہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب	ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ اہلسنت، مانگا منڈی، لاہور
علامہ مفتی غلام حسن قادری صاحب	شیخ الفقہ دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور
مولانا مفتی محمد اکمل قادری صاحب	مفتی دارالافتاء جامعہ نظامیہ، لاہور
علامہ مفتی محمد عمران حنفی صاحب	انچارج دارالافتاء، جامعہ نعیمیہ، لاہور
ڈاکٹر مفتی محمد حبیب قادری صاحب	ناظم اعلیٰ ورکنس دارالافتاء جامعہ المرکز الاسلامی، شاد باغ، لاہور
مولانا مفتی محمد ہاشم صاحب	مدرس جامعہ ہجویریہ، داتا دربار، لاہور
مفتی محمد انس رضا صاحب	مفتی دارالافتاء اہل سنت، لاہور
مفتی سعید احمد قادری صاحب	مفتی دارالافتاء جامعہ فخر العلوم، لاہور
مفتی محمد عارف حسین خورشیدی صاحب	مدرس ورکن دارالافتاء جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد مدنی سعیدی صاحب	مدرس ورکن دارالافتاء جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد انوار طارق صاحب	تحریک علماء اہل سنت، لاہور
مولانا مفتی محمد اظہر صاحب	دارالافتاء فیضان شریعت، نزد پولیس ٹریننگ سنٹر مناواں، لاہور
علامہ محمد اصغر شاہ صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ غوثیہ رضویہ، گلبرگ، لاہور
مفتی خلیل احمد یوسفی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ یوسفیہ برائے طلباء و طالبات، لاہور
مفتی میاں تنویر احمد صاحب	سجادہ نشین آستانہ عالیہ کوٹلہ شریف
حضرت پیر میاں ولید احمد شرقپوری صاحب	زیب سجادہ خادم آستانہ عالیہ شیر ربانی، شرقپور شریف
مفتی سید شہباز احمد شاہ سیفی صاحب	آستانہ عالیہ مرشد آباد شریف، جلو موڑ، لاہور
مفتی محمد ندیم قمر صاحب	مدرس جامعہ فاطمیہ، لاہور

مفتی محمد امین صابر القادری صاحب	نمائندہ مفتی محمد محبت اللہ نوری، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف
مفتی محمد ضمیر احمد مرتضائی صاحب	مرکز المرتضیٰ و جامعہ نور الاسلام، لاہور
مفتی صدقات علی اعوان صاحب	مہتمم جامعہ قمر الاسلام، مناواں، لاہور
مفتی محمد طارق کی صاحب	مدرس جامعہ فخر العلوم، لاہور
مولانا مفتی محمد انعام اللہ نوری اشرفی صاحب	آستانہ عالیہ بصیر پور شریف
مولانا مفتی پیر بشیر احمد سیفی صاحب	آستانہ عالیہ سیفیہ فقیر آباد شریف، لکھوڈری، لاہور
مفتی محمد ابو بکر قریشی صاحب	کوٹ خواجہ سعید، لاہور
مفتی مشتاق احمد نوری صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ شہابیہ، شیر شاہ ولی، اچھرہ، لاہور
مفتی راشد رضوی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ فخر العلوم، لاہور
مفتی سید علی زین العابدین کرمانی صاحب	زیب سجادہ دربار حضرت شاہ ابوالمعالی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور
مفتی مسعود الرحمن نعیمی صاحب	جامعہ حنفیہ غوثیہ، مزنگ، لاہور
مولانا ذوالفقار مصطفیٰ ہاشمی صاحب	سرپرست اعلیٰ محافظان ختم نبوت، پاکستان
مولانا قاری محمد زوار بہادر صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ محمدیہ رضویہ، گلبرگ 3، لاہور
پیر محمد صدیق نقشبندی صاحب	خطیب جامع مسجد نورانی، غازی آباد، لاہور
مولانا منیر احمد برکاتی صاحب	جمعیت غوثیہ تبلیغ الاسلام، غازی آباد، لاہور
مولانا محمد اعظم نعیمی صاحب	امیر محافظان ختم نبوت، لاہور
مفتی محمد فیصل عباس جماعتی صاحب	مدرس جامعہ حنفیہ غوثیہ، بھائی گیٹ، لاہور
علامہ محمد طاہر شہزاد سیالوی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ غوثیہ، بیرون بھائی گیٹ، لاہور
پروفیسر محمد احمد اعوان صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ شیخ الاسلام، سبزہ زار، لاہور
مولانا محمد قاسم علوی صاحب	ناظم اعلیٰ کلیۃ الزہراء، ہمالاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
مولانا بشیر احمد یوسفی صاحب	سجادہ نشین آستانہ عالیہ یوسفیہ، چائنہ سکیم، لاہور
علامہ احسان الحق صدیقی صاحب	ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بادامی باغ، لاہور
علامہ عبدالملک فیضی صاحب	مدرس جامعہ حنفیہ غوثیہ، بیرون بھائی گیٹ، لاہور
علامہ فضل کریم چشتی صاحب	مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، داتا گنگ، لاہور
علامہ حافظ نصیر احمد نورانی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ المرکز الاسلامی، لاہور
مولانا سید بلال حسین شاہ گردیزی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ فاطمیہ تعلیم القرآن، لاہور
مولانا پیر محمد شبیر جان سیفی صاحب	ناظم جامعہ نجومیریہ، چوگی دوگنج، لاہور

مفتی محمد تصدق حسین صاحب	مدرس مفتی جامعہ المرکز الاسلامی، والٹن، لاہور
علامہ محمد یونس صاحب	مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
مولانا قاری منظور احمد اسعد صاحب	جمعیت غوثیہ تبلیغ الاسلام، غازی آباد، لاہور
علامہ پیر سجاد حسین شاہ صاحب	مدرس جامعہ فخر العلوم، داروغہ والا، لاہور
مولانا خادم حسین مان معصومی صاحب	مرکزی جامعہ مسجد انوار مدینہ، علیہ پارک، کینٹ، لاہور
مولانا محمد رب نواز حقانی صاحب	صدر پاکستان سنی تحریک علماء پورڈ، لاہور
علامہ عبداللطیف سیالوی صاحب	صدر اکرم فرینڈز، لاہور
علامہ ممتاز احمد ربانی صاحب	ناظم اعلیٰ المصطفیٰ قرآن کالج، لاہور
مولانا محمد راحت عطاری صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ رضویہ کرم علی شاہ، لاہور
پیر محمد شفیق کیلانی صاحب	صدر انتظامیہ مسجد یار رسول اللہ، گلشن راوی، لاہور
علامہ قاری شفیق اللہ اجمل صاحب	صدر مجلس علمائے اہلسنت و جماعت قلعہ گجر سنگھ، لاہور
مولانا محمد علی نقشبندی صاحب	جنرل سیکرٹری تحفظ ناموس رسالت محاذ، لاہور
مولانا محمد عارف جاوید صاحب	دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، داتا گنگ، لاہور
مولانا عبداللہ ثاقب صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ کریمیہ سدیدہ، بلال گنج، لاہور
مولانا قاری مختار احمد صدیقی صاحب	ناظم اعلیٰ سنی تنظیم القراء پاکستان
مولانا صاحبزادہ پیر محمد حفیظ اظہر صاحب	زیب سجادہ خانقاہ اظہریہ، لاہور
مولانا صاحبزادہ ارشد نعیمی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ فخر العلوم مرتضائیہ نقشبندیہ، لاہور
مولانا غلام مرتضیٰ صدیقی جلالی صاحب	جامعہ حنفیہ غوثیہ، سلامت پورہ، لاہور
مفتی محمد صدیق قادری صاحب	جامعہ المرز مل کوٹ خواجہ سعید، لاہور
مولانا غلام محی الدین صاحب	خطیب جامع مسجد پیکو، بادامی باغ، لاہور
مولانا قاری گلزار احمد کمال صاحب	خطیب جامع مسجد الم، شاد باغ، لاہور
مفتی محمد اسد عباس صاحب	خطیب جامع مسجد نورانی، وحدت روڈ، لاہور
مفتی انتخاب احمد نوری صاحب	ادارہ صراط القرآن، لاہور
مفتی محمد عبدالستار سعیدی صاحب	تنظیم السعید، لاہور

منجانب: تحفظ ناموس رسالت محاذ، لاہور